المستدرك

على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ———— المستدرک (جلد ششم)
تصنیف ———— للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری
مترجم ———— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی
پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ ———— ورڈز میکر
باہتمام ———— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ———— دسمبر 2013ء
سرورق ———— باھو گرافکس
طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

كِتَابُ تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا

خوابوں کی تعبیروں کا بیان

8174 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَ مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا، وَالرُّؤْيَا ثَلَاثٌ. فَالرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ، وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ" قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ، الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ"

(التعليق – من تلخيص الذهبى) 8174 – على شرط البخارى ومسلم

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں (بھی بعض) مومنوں کے خواب سچے ہوں گے، اور سب سے زیادہ سچا خواب اس کا ہوگا جو سب سے زیادہ سچ بولنے والا ہوگا، اور خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ اچھا خواب، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے کے لئے خوشخبری ہوتا ہے۔

۲۔ ایسا خواب کہ انسان خود اپنے آپ سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے (یعنی انسان کی سوچیں متشکل ہو کر دکھائی دیتی ہیں)

حدیث: 8174

صحیح البخاری - کتاب التعبیر' باب القید فی المنام - حدیث:6632'صحیح مسلم - کتاب الرؤیا' حدیث:4296'صحیح ابن حبان - 'کتاب الرؤیا - ذکر البیان بان اصدق الناس رؤیا من کان اصدق حدیثا فی حدیث: 6132'سنن الدارمی - ومن کتاب الرؤیا' باب اصدق الناس رؤیا اصدقهم حدیثا - حدیث: 2117'سنن ابی داود - کتاب الادب' باب ما جاء فی الرؤیا - حدیث: 4386'الجامع للترمذی' ابواب الرؤیا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ان رؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة' حدیث:2248'معرفة السنن والآثار للبیهقی - کتاب المکاتب' باب المکاتب - احادیث للشافعی لم یذکرها فی الکتاب' حدیث: 6365'مسند احمد بن حنبل -' مسند ابی هریرة رضی اللہ عنہ - حدیث:7472'المعجم الاوسط للطبرانی - باب الالف' من اسمه احمد - حدیث:963

۳۔ایسا خواب جو شیطان کی جانب سے انسان کو پریشان کرنے کے لئے دکھایا جاتا ہے۔
جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے، وہ کسی کے سامنے بیان نہیں کرنا چاہئے، اور بیدار ہو کر نماز پڑھ کر دعا مانگنی چاہئے۔اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، خواب میں قید دیکھنے کو میں اچھا سمجھتا ہوں اور ہتھکڑی یا طوق کو اچھا نہیں سمجھتا، خواب میں خود کو قید دیکھنا دین میں ثابت قدمی کی نشانی ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8175 – شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِينٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَهِيَ عَلٰى رَجُلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا، فَاِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِالزِّيَادَةِ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8175 – صحيح

✧✧ حضرت ابورزین فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے، اور یہ بندے کے اوپر پرواز کرتا رہتا ہے جب تک کہ اس نے اپنا خواب کسی کے سامنے بیان نہ کیا ہو، اور جب بندہ اپنا خواب کسی کے سامنے بیان کر دیتا ہے تو وہ گر پڑتا ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس اضافے کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

8176 – اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، بِهَمْدَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الْخَزَّازُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ: هَلْ رَاٰى اَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا؟ اَلَا اِنَّهُ لَا يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8176 – صحيح

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر سے فارغ ہوتے تو پوچھتے: آج رات کسی نے خواب دیکھا ہے؟ خبردار! میرے بعد نبوت کے امور میں سے صرف اچھے خواب ہی باقی رہ گئے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8177 – حَدَّثَنَا اَبُو نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ صَفْوَانَ الْبُخَارِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ الْبُخَارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَ مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرُّؤْيَا تَقَعُ عَلٰى مَا تُعَبَّرُ، وَمَثَلُ ذٰلِكَ مَثَلُ رَجُلٍ رَفَعَ رِجْلَهُ فَهُوَ يَنْتَظِرُ مَتٰى يَضَعُهَا، فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ رُؤْيَا فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا نَاصِحًا اَوْ عَالِمًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8177 – صحيح

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خواب اسی طرح وقوع پذیر ہوجاتا ہے، جیسے اس کی تعبیر بیان کی جائے، اوراس کی مثال ایسے دی، کہ ایک آدمی اپنا پاؤں اٹھاتا ہے، تووہ اس انتظار میں ہوتا ہے کہ وہ اپنے اس پاؤں کوکب رکھے گا۔ جب کوئی خواب دیکھے تووہ اپنا خواب اپنے کسی خیرخواہ کو یا کسی عالم دین کوسنائے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کونقل نہیں کیا۔

8178 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ قَالَ: فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: لٰكِنِ الْمُبَشِّرَاتُ فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: رُؤْيَا الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ هِيَ جُزْءٌ مِنْ اَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8178 – على شرط مسلم

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسالت اور نبوت ختم ہوچکی ہے، اب میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی آئے گا۔ راوی کہتے ہیں: لوگ یہ بات سن کر بہت پریشان ہوگئے، (ان کی کیفیت دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن مبشرات چلتے رہیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبشرات سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان جوخواب دیکھتا ہے، یہ نبوت کے اجزاء میں چھیالیسواں حصہ ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اس کونقل نہیں کیا۔

8179 – حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) (يونس: 64) قَالَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُؤْمِنُ اَوْ تُرٰى لَهُ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ " وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ اَبِي الدَّرْدَاءِ الَّذِي

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8179 – على شرط البخاری ومسلم

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

''انہیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد وہ نیک خواب ہیں جو بندہ مومن دیکھتا ہے، یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

8180 – حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيرِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) (يونس: 64) فَقَالَ: مَا سَاَلَنِي اَحَدٌ غَيْرُكَ مُنْذُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا سَاَلَنِي عَنْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ مُنْذُ اُنْزِلَتْ، هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرَى لَهُ

✧✧ عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس آیت کے بارے میں جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہے تب سے آج تک تیرے علاوہ اور کسی نے مجھ سے اس آیت کے بارے میں نہیں پوچھا، میں نے اس آیت کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے، تیرے سوا کسی نے مجھ سے اس کے بارے میں نہیں پوچھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد وہ نیک خواب ہیں جو بندہ مومن دیکھتا ہے، یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔

8181 – اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا رَاَى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَاِنَّمَا هِيَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِمَا رَاَى، وَاِذَا رَاَى غَيْرَ ذٰلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَاِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِاَحَدٍ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبي) 8181 – على شرط البخاري ومسلم

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ ایسا خواب دیکھے جو اسے بہت اچھا لگے، تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے اور جو کچھ دیکھا ہے وہ (کسی اہل کے

سامنے) بیان کرنا چاہئے، اور جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے، یہ شیطان کی طرف سے ہے، اس کو چاہئے کہ اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، اور وہ اپنا یہ خواب کسی کے سامنے بیان نہ کرے، اس کا نقصان ہوگا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8182 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ النَّضْرِ الْفَقِيهُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي حَلَمْتُ اَنَّ رَأْسِي قُطِعَ وَاَنَا اَتْبَعُهُ، فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي الْمَنَامِ

(التعليق – من تلخيص الذهبي)8182 – على شرط البخاري ومسلم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر کٹ گیا ہے اور میں اس کے پیچھے پیچھے جا رہا ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ڈانٹا اور فرمایا: خواب میں شیطان جو تیرے ساتھ کھیلتا رہا ہے، وہ ہمیں مت بتا۔

وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

اسی اسناد کے ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں جانب تھوک دے اور کروٹ بدل کر لیٹ جائے۔

یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8183 – حَدَّثَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا السَّمْحِ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبي)8183 – صحيح

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کے وقت جو خواب آئے وہ اکثر سچا ہوتا ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8184 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ

عُقْبَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةٍ

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے خواب کے بارے میں جھوٹ بولا، اس کو قیامت کے دن اس کو بال کی گرہ کھولنے پر مجبور کیا جائے گا۔

8185 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے خواب بیان کرنے میں جھوٹ سے کام لیا اس کو قیامت کے دن اس بات کا مکلّف کیا جائے گا کہ وہ دو بالوں کو گرہ لگائے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8186 - اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِيْ قَالَ اَبِيْ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَقُلْتُ: قَدْ رَاَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَشَبَّهْتُهُ بِهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّهُ كَانَ يُشْبِهُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا السِّيَاقَةِ "

(التعليق - من تلخيص الذهبى) 8186 - صحيح

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اس نے واقعی مجھے ہی دیکھا، کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ میرے والد کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی، اور کہا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، پھر میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا، میں نے کہا: حسن بن علی رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بالکل ملتے جلتے ہیں، تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بولے: جی ہاں، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہت مشابہت رکھتے ہیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

8187 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ، فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ: إِنَّهُ كَانَ صَدَّقَكَ وَلٰكِنَّهُ مَاتَ قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيْضٌ وَّلَوْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8187 – عثمان هو الوقاص متروك

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ سے ورقہ بن نوفل کے بارے پوچھا گیا، تو ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ وہ آپ کو سچا نبی مانتے تھے، لیکن وہ آپ کے اعلان نبوت سے پہلے وفات پا گئے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان کو خواب میں دیکھا ہے، وہ سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے، اگر وہ دوزخی ہوتے تو ان پر یہ لباس نہ ہوتا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8188 – اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، ثَنَا جَدِّي، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ: " اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عِنْدَ رَاْسِي وَمِيكَائِيلَ عِنْدَ رِجْلَيَّ، يَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اضْرِبْ لَهُ مِثْلًا، فَقَالَ: اسْمَعْ سَمِعَ اُذُنُكَ وَاعْقِلْ عَقِلَ قَلْبُكَ، مَثَلُكَ وَمَثَلُ اُمَّتِكَ كَمَثَلِ مَلِكٍ اتَّخَذَ دَارًا ثُمَّ بَنَى فِيهَا بَيْتًا ثُمَّ جَعَلَ فِيهَا مَادُبَةً، ثُمَّ بَعَثَ رَسُوْلًا يَدْعُو النَّاسَ اِلٰى طَعَامِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ اَجَابَ الرَّسُوْلَ وَمِنْهُمْ مَنْ تَرَكَهُ، فَاللّٰهُ هُوَ الْمَلِكُ، وَالدَّارُ الْإِسْلَامُ، وَالْبَيْتُ الْجَنَّةُ، وَاَنْتَ يَا مُحَمَّدُ رَسُوْلٌ مَنْ اَجَابَكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ اَكَلَ مَا فِيهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8188 – صحيح

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، اور فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جبریل امین علیہ السلام میرے سر کی طرف کھڑے ہیں، حضرت میکائیل علیہ السلام میرے قدموں کی جانب کھڑے ہیں، ان میں سے ایک، دوسرے سے کہہ رہا ہے: ان کی کوئی مثال بیان کرو، اس نے کہا: غور سے سنو اور دل سے سمجھو، اس کی مثال اور اس کی امت کی مثال ایسے ہے، جیسے کسی بادشاہ نے ایک محل تعمیر کروایا، پھر اس میں ایک کمرہ بنایا، پھر اس میں دسترخوان تیار کروایا، پھر اس نے ایک قاصد بھیجا تاکہ وہ لوگوں کو کھانے کی دعوت دے کر آئے، کچھ لوگوں نے اس کی دعوت کو قبول کر لیا اور کچھ لوگوں نے انکار کر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے، اور "محل" اسلام ہے، "کمرہ" جنت ہے، اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ اللہ تعالیٰ کی جانب سے قاصد ہیں، جس نے آپ کی بات مان لی وہ جنت میں جائے گا اور وہاں کی نعمتیں کھائے گا۔

٭٭ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8189 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْوَزِيرِ، ثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، ثَنَا الْاَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: مَنْ رَاٰی مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا رَاَيْتُ كَاَنَّ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ اَنْتَ وَاَبُوْ بَكْرٍ فَرَجَحْتَ اَنْتَ بِاَبِیْ بَكْرٍ، وَوُزِنَ عُمَرُ بِاَبِیْ بَكْرٍ فَرَجَحَ اَبُوْ بَكْرٍ، وَوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ، ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ، فَرَاَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِی وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8189 – صحيح

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سے پوچھا: تم میں سے کس نے خواب دیکھا؟ ایک آدمی نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ جیسے کوئی ترازو آسمان سے نازل ہوا، اس میں آپ کا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا باہم وزن کیا گیا، آپ، ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بھاری رہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا باہم وزن کیا گیا، اس مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھاری رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ باہم وزن کیا گیا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھاری رہے، اس کے بعد ترازو اٹھالیا گیا، (یہ خواب سنانے کے بعد) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غم کے آثار دیکھے

٭٭ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8190 – حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ عِيْسَی الْحِيرِیُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُوْ الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَی الْجَيْشَانِیُّ، ثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِينَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِی حَلْقَةِ الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ، فَقَالُوْا: هٰذَا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَصَلّٰی فَخَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ فَقُلْتُ: اِنَّ الْقَوْمَ قَالُوا كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: مَا يَنْبَغِی لِاَحَدٍ اَنْ يَكْذِبَ اَوْ يَقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَاُحَدِّثُكَ لِمَ ذَا، اِنِّی رَاَيْتُ رُؤْيَا فَقَصَصْتُهَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَيْتُ كَاَنِّی فِی رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَذَكَرَ مِنْ سَعَتِهَا وَخُضْرَتِهَا وَفِی وَسَطِ الرَّوْضَةِ عَمُوْدٌ مِنْ حَدِيدٍ، فَاَتَانِی رَجُلٌ فَقَالَ لِی: اصْعَدْ، فَقُلْتُ: لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَصْعَدَ، قَالَ: فَاَتٰی بِی مُنْصَبًا مِنْ خَلْفِی، فَقَالَ: بِیْ اصْعَدْ، فَقُلْتُ: لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَصْعَدَ، فَصَعَّدَنِی مَعَ ثِيَابِی فَلَمَّا انْتَهَيْتُ اِلٰی اَعْلَی الْعَمُوْدِ اِذَا فِيْهِ عُرْوَةٌ فَاَدْخَلْتُ يَدِی فِی الْعُرْوَةِ فَلَقَدْ اَصْبَحْتُ وَاِنَّ الْحَلْقَةَ لَفِی يَدِی، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا الرَّوْضَةُ فَرَوْضَةُ الْاِسْلَامِ، وَاَمَّا الْعَمُوْدُ فَعَمُوْدُ الْاِسْلَامِ، وَاَمَّا الْعُرْوَةُ فَاَخَذْتَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی فَلَا تَزَالُ ثَابِتًا عَلَی الْاِسْلَامِ حَتّٰی تَمُوْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَوْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُ مُسَمًّی لَصَحَّ عَلٰی شَرْطِهِمَا "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8190 – علی شرط البخاری ومسلم

✧ ✧ حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں ایک حلقے میں بیٹھا ہوا تھا، ایک آدمی مسجد میں آیا، لوگ کہنے لگے: یہ جنتی شخص ہے، اس نے نماز پڑھی اور مسجد سے نکل گیا، میں اس کے پیچھے پیچھے گیا، میں نے اس سے کہا: لوگ آپ کے بارے میں ایسی ایسی باتیں کر رہے ہیں، اس نے کہا: جھوٹ نہیں بولنا چاہئے اور ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس کے بارے میں یقین نہیں ہے، اس کی وجہ میں تجھے بتاتا ہوں، (بات دراصل یہ ہے کہ) میں نے ایک دفعہ خواب دیکھا، اور وہ خواب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا، (خواب یہ تھا) میں نے دیکھا کہ میں ایک سرسبز باغ میں موجود ہوں، پھر اس کے سبزہ اور اس کی وسعت کا ذکر کیا، اور باغ کے درمیان لوہے کا ایک ستون ہے، میرے پاس ایک آدمی آیا، اور کہنے لگا: اس پر چڑھ جا، میں نے کہا: میں اس پر نہیں چڑھ سکتا، اس نے چڑھنے کے لئے میرے پیچھے کوئی چیز رکھ دی، پھر کہا: چڑھو، میں نے کہا: میں نہیں چڑھ سکتا، اس نے میرے کپڑوں سے پکڑ کر مجھے اوپر چڑھا دیا، جب میں اس ستون کی بلندی پر پہنچا تو وہاں ایک رسی تھی، میں نے اپنا ہاتھ اس رسی میں ڈال دیا، جب صبح ہوئی تو میرے ہاتھ پر رسی کے نشانات موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باغ سے مراد "اسلام" ہے۔ اور ستون 'اسلام کا ستون' ہے۔ اور رسی سے مراد "عروۃ الوثقیٰ" ہے۔ تو نے اس کو تھام لیا ہے، اس لئے تو ساری زندگی اسلام پر قائم رہے گا اور تیرا خاتمہ بھی اسلام پر ہی ہوگا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8191 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، قَالَ: اجْتَمَعَ نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ عِنْدَ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنْهُنَّ: وَاللّٰهِ لَا يُعَذِّبُنِي اللّٰهُ اَبَدًا اِنَّمَا بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنْ لَا اُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا اَسْرِقَ وَلَا اَقْتُلَ وَلَدِي وَلَا آتِيَ بِبُهْتَانٍ اَفْتَرِيهِ بَيْنَ يَدَيَّ وَرِجْلَيَّ وَلَا اَعْصِيهِ فِي مَعْرُوْفٍ وَقَدْ وَفَّيْتُ، قَالَ: فَرَجَعَتْ اِلٰى بَيْتِهَا فَاُتِيَتْ فِي مَنَامِهَا فَقِيلَ لَهَا: اَنْتِ الْمُتَاَلِّيَةُ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ لَا يُعَذِّبَكِ، فَكَيْفَ بِقَوْلِكِ فِيمَا لَا يَعْنِيكِ وَمَنْعُكِ مَا لَا يُغْنِيكِ؟ قَالَ: فَرَجَعَتْ اِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ لَهَا: اِنِّي اُتِيتُ فِي مَنَامِي فَقِيلَ لِي كَذَا وَكَذَا وَاِنِّي اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

(التعليق – من تلخيص الذهبي) 8191 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧ ✧ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب فرماتے ہیں: مومنین کی عورتیں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جمع تھیں، ان میں سے ایک خاتون نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ مجھے کبھی بھی عذاب نہیں دے گا، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اس چیز کی بیعت کی ہے کہ میں کبھی شرک نہیں کروں گی، کبھی چوری نہیں کروں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کروں گی، اور میں زنا کا ارتکاب نہیں کروں گی، اور نیکی کے کام میں نافرمانی نہیں کروں گی" اور میں اپنے اس عہد پر قائم ہوں، وہ خاتون جب واپس اپنے گھر گئی تو اس نے خواب میں دیکھا کہ کسی نے اس کو کہا کہ "تو نے اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال دی ہے کہ وہ تجھے عذاب نہیں دے

گا۔ تو نے جو غیر ضروری باتیں کی ہیں، اور ایسی چیز روک کر رکھی ہے جو تجھے کوئی فائدہ نہیں دے گی، (اس کا حساب کون دے گا؟) راوی کہتے ہیں: وہ عورت دوبارہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور اپنا خواب سنا کر بولی: میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتی ہوں اور اس کی طرف رجوع لاتی ہوں۔

8192 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوْبِ بْنِ فُضَيْلٍ، التَّاجِرُ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، ثنا اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سَوْرَةَ الْحَافِظُ بِتِرْمِذَ، ثنا سَهْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْجَارُوْدِيُّ، ثنا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: " رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ ثَلَاثَةَ اَقْمَارٍ سَقَطْنَ فِي حُجْرَتِي فَقَصَصْتُ رُؤْيَايَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا دُفِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا اَحَدُ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبي)8192 – صحيح

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ تین چاند آ کر میری گود میں گرے ہیں، میں نے اپنا خواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سنایا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے حجرے میں دفن کیا گیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تیرے تین چاندوں میں سے ایک یہ ہے، اور یہ تینوں میں سب سے اچھا ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8193 - حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّيْ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ غَنَمًا سَوْدَاءَ يَتْبَعُهَا غَنَمٌ عُفْرٌ يَا اَبَا بَكْرٍ اعْبُرْهَا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هِيَ الْعَرَبُ تَتْبَعُكَ ثُمَّ تَتْبَعُهَا الْعَجَمُ حَتّٰى تَغْمُرَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰكَذَا عَبَرَهَا الْمَلَكُ بِسَحَرَ

(التعليق – من تلخيص الذهبي)8193 – سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک سیاہ رنگ کی بھیڑ ہے، اس کے پیچھے ایک مٹیالے رنگ کی بھیڑ لگی ہوئی ہے، اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تم اس خواب کی تعبیر بیان کرو، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ عرب ہیں جو کہ آپ کے پیچھے چل رہے ہیں، پھر اہل عجم ہیں جو اہل عرب کے پیچھے چل رہے ہیں، حتیٰ کہ یہ ان کو مکمل طور پر ڈھانپ لے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کے وقت فرشتے نے بھی یہی تعبیر بیان کی تھی۔

8194 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّارُ، بِبَغْدَادَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ،

ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ غَنَمًا كَثِيْرَةً سَوْدَاءَ دَخَلَتْ فِيهَا غَنَمٌ كَثِيْرَةٌ بِيْضٌ قَالُوْا: فَمَا اَوَّلْتَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْعَجَمُ يَشْرَكُوْنَكُمْ فِي دِينِكُمْ وَاَنْسَابِكُمْ قَالُوْا: الْعَجَمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْعَجَمِ وَاَسْعَدَهُمْ بِهِ النَّاسُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8194 – علی شرط البخاری

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے بہت ساری کالی بھیڑیں دیکھی ہیں، جن میں بہت ساری سفید بھیڑیں داخل ہوگئی ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر سمجھی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل عجم تمہارے ساتھ تمہارے دین اور تمہارے نسبوں میں شریک ہو جائیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر ایمان ثریا کے ساتھ لٹک رہا ہوتو کچھ عجمی لوگ وہاں سے بھی ایمان اتار لائیں گے، اور یہ لوگوں کی خوش بختی ہوگی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8195 – حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَ مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ، ثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " الْفَتَيَانِ اللَّذَانِ اَتَيَا يُوسُفَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي الرُّؤْيَا اِنَّمَا كَانَا تَكَاذَبَا فَلَمَّا اَوَّلَ رُؤْيَاهُمَا قَالَ: اِنَّا كُنَّا نَلْعَبُ، قَالَ يُوسُفُ: قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8195 – علی شرط البخاری ومسلم

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوجوان حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس خوابوں کی تعبیر پوچھنے آئے، دونوں ہی جھوٹ بول رہے تھے، جب حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کے بیان کردہ خوابوں کی تعبیر بیان کردی تو وہ کہنے لگے: ہم تو مزاق کررہے تھے، حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: تم نے جس جس خواب کی تعبیر پوچھی ہے ان کے بارے میں تعبیر کے موافق فیصلہ ہو چکا ہے (اگرچہ تم نے وہ جھوٹ ہی بیان کیا تھا)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8196 – اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ، الْعَدْلُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ، ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ شَيْبَانُ الْيَهُودِيُّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هَلْ تَعْرِفُ النُّجُومَ الَّتِي

رَآهَا يُوسُفُ يَسْجُدُونَ لَهُ؟ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرَهُ بِمَا سَاَلَهُ الْيَهُوْدِيُّ، فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَهُوْدِيَّ فَقَالَ: يَا يَهُوْدِيُّ لِلّٰهِ عَلَيْكَ اِنْ اَنَا اَخْبَرْتُكَ لَتُسْلِمَنَّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " النُّجُومُ حَدَثَانُ وَالطَّارِقُ وَالذَّيَّالُ وَقَابِسُ وَالْعُودَانِ وَالْفَلِيقُ وَالنُّصْحُ وَالْقَرُوحُ وَذُو الْكَنَفَانِ وَذُو الْفَرْعِ وَالْوَثَّابُ رَآهَا يُوسُفُ مُحِيطَةً بِاَكْنَافِ السَّمَاءِ سَاجِدَةً لَهُ فَقَصَّهَا عَلٰى اَبِيْهِ، فَقَالَ لَهُ اَبُوهُ: اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ فَلَيُشَتَّتُ وَسَيَجْمَعُهُ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ بَعْدُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8196 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک یہودی نوجوان، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد! کیا آپ کو ان ستاروں کا پتا ہے جن کو حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں اپنی جانب سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، (وہ یہودی چلا گیا اس کے بعد) حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لائے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہودی کے سوال کا جواب بتایا، اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی سے ملے اور فرمایا: اے یہودی تجھے اللہ کی قسم ہے! اگر میں تیرے سوال کا جواب دے دوں تو کیا تو مسلمان ہو جائے گا؟ اس نے کہا: جی بالکل۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان ستاروں کے نام یہ ہیں۔

حدثان، طارق، ذیال، قابس، عودان، فلیق، نصح، قروح، ذولکنفان، ذوالفرع، وثاب۔

یوسف علیہ السلام نے ان کو دیکھا کہ یہ آسمان کے کناروں کو گھیرے ہوئے ہیں اور ان کی جانب سجدہ ریز ہیں، یوسف علیہ السلام نے اپنا یہ خواب اپنے والد کو سنایا، ان کے والد محترم نے فرمایا: یہ ایک امر واقعی ہے، یہ لوگ بکھر جائیں گے، لیکن اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کو دوبارہ اکٹھے کر دے گا۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8197 – فَحَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ، الْفَقِيهُ، وَاَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ، قَالَا: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنِّي رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا، قَالَ: كَانَتْ رُؤْيَا الْاَنْبِيَاءِ وَحْيٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8197 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے سورہ یوسف کی اس آیت

اِنِّي رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

کے بارے میں فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام کا خواب بھی وحی ہوتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8198 – اَخبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عِيسَى التِّرْمِذِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ رُؤْيَا يُوسُفَ وَتَاْوِيلِهَا اَرْبَعُونَ سَنَةً

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8198 – على شرط البخاری ومسلم

❖❖ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یوسف علیہ السلام کے خواب اور اس کی تعبیر کے پورا ہونے میں چالیس سال کا دورانیہ تھا۔

8199 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، بِهَمْدَانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَاهَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ الدَّوْسِيُّ، ثَنَا الْاَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا اَبَا الْحَسَنِ، الرَّجُلُ يَرَى الرُّؤْيَا فَمِنْهَا مَا تَصْدُقُ وَمِنْهَا مَا تَكْذِبُ، قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا اَمَةٍ يَنَامُ فَيَمْتَلِءُ نَوْمًا اِلَّا عُرِجَ بِرُوحِهِ اِلَى الْعَرْشِ فَالَّذِي لَا يَسْتَيْقِظُ دُونَ الْعَرْشِ فَتِلْكَ الرُّؤْيَا الَّتِي تَصْدُقُ وَالَّذِي يَسْتَيْقِظُ دُونَ الْعَرْشِ فَتِلْكَ الرُّؤْيَا الَّتِي تَكْذِبُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8199 – حديث منكر

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ملے اور کہا: اے ابوالحسن! انسان خواب دیکھتا ہے، ان میں کچھ سچے ہوتے اور کچھ جھوٹے ہوتے ہیں، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی بھی مرد یا عورت جب نیند میں پوری طرح مستغرق ہو جاتا ہے، تو اس کی روح کو آسمانوں کی طرف لے جایا جاتا ہے، جو روح عرش تک پہنچنے سے پہلے بیدار نہیں ہوتیں، وہ خواب سچے ہوتے ہیں، اور جو روح عرش تک پہنچنے سے پہلے ہی بیدار ہو جاتی ہے وہ خواب جھوٹا ہوتا ہے۔

8200 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، ثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: هَلْ رَاَى اَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قَالَ: فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ، وَاِنَّهُ قَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ: " اِنَّهُ اَتَانِي اللَّيْلَةَ اثْنَانِ مَلَكَانِ فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِي وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ، فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَاْسِي: اضْرِبْ مَثَلَ هٰذَا وَمَثَلَ اُمَّتِهِ، فَقَالَ: اِنَّ مَثَلَهُ وَمَثَلَ اُمَّتِهِ كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ انْتَهَوْا اِلَى رَاْسِ مَفَازَةٍ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ مِنَ الزَّادِ مَا يَقْطَعُونَ بِهِ الْمَفَازَةَ وَلَا مَا يَرْجِعُونَ بِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ اِذْ اَتَاهُمْ رَجُلٌ مُرَجَّلٌ فِي حُلَّةٍ حِبَرَةٍ، فَقَالَ: اَرَاَيْتُمْ اِنْ وَرَدْتُ بِكُمْ رِيَاضًا مُعْشِبَةً وَحِيَاضًا رُوَاءً اَتَتَّبِعُونِي؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَانْطَلَقَ بِهِمْ فَاَوْرَدَهُمْ رِيَاضًا مُعْشِبَةً وَحِيَاضًا رُوَاءً فَاَكَلُوا وَشَرِبُوا وَسَمِنُوا، فَقَالَ لَهُمْ: اَلَمْ اَلْقَكُمْ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقُلْتُ لَكُمْ: اِنْ

وَرَدْتُ بِكُمْ رِيَاضًا مُعْشِبَةً وَحِيَاضًا رُوَاءً أَتَتَّبِعُونِي، فَقَالُوا: بَلٰى، فَقَالَ: إِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ رِيَاضًا أَعْشَبَ مِنْ هٰذَا وَحِيَاضًا أَرْوَى مِنْ هٰذِهِ فَاتَّبِعُونِي، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ: صَدَقَ وَاللّٰهِ لَنَتَّبِعَنَّ، وَقَالَتْ طَائِفَةٌ: قَدْ رَضِينَا بِهٰذَا نُقِيمُ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 8200 – علی شرط البخاری ومسلم

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پوچھا کرتے تھے کہ کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے، جس نے کوئی خواب دیکھا ہوتا وہ حضور ﷺ کو اپنا خواب سناتا۔ ایک دفعہ خود حضور ﷺ نے اپنا خواب صحابہ کرام کو سنایا: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گزشتہ رات میرے پاس دو فرشتے آئے، ایک میرے سر کی جانب اور دوسرا قدموں کی جانب کھڑا ہو گیا، ایک نے دوسرے سے کہا: اس کی اور اس کی امت کی کوئی مثال بیان کریں، اس نے کہا: اس کی اور اس کی امت کی مثال یوں ہے جیسے کچھ مسافر اپنی منزل کے بالکل قریب ایک جنگل کے آغاز میں ہوں۔ ان کے پاس اتنا زادِ راہ نہ ہو، جس سے وہ اس جنگل کو عبور کر سکیں، اور نہ ہی وہ وہاں سے واپس جا سکتے ہوں، وہ ابھی اسی مخمصے میں ہوں کہ ان کے پاس ایک آدمی آئے، وہ قیمتی جبہ زیب تن کئے ہوئے، بالوں میں کنگھی کئے ہوئے ہو، وہ ان سے کہے: اگر میں تمہیں، پھلدار باغ، اور بھرے ہوئے چشموں تک پہنچا دوں، کیا تم میرے پیچھے چلو گے؟ وہ لوگ کہیں: جی بالکل۔ وہ ان کو ساتھ لے کر چل پڑے، اور ان کو پھلدار باغات اور پانی سے بھرے حوضوں تک پہنچا دے، وہ وہاں سے خوب سیر ہو کر کھائیں اور پئیں، وہ آدمی ان سے کہے: کیا تم سے میری ملاقات تمہاری کسمپرسی کے عالم میں نہیں ہوئی؟ اور میں نے تمہیں کہا تھا: اگر میں تمہیں پھلدار باغات تک اور پانی سے بھرے چشموں تک لے جاؤں تو کیا تم میرے ساتھ چلو گے؟ تم نے کہا تھا: جی بالکل چلیں گے۔ اس نے کہا: تمہارے اگلے زمانے میں اس سے بھی زیادہ پھلدار باغات ہیں، اور اس سے بھی زیادہ پانی سے بھرے ہوئے چشمے ہیں، اس لئے تم میرے پیچھے چلو، تب ایک جماعت نے کہا: اللہ کی قسم! یہ سچ کہہ رہا ہے، ہم ضرور ضرور اس کے پیچھے چلیں گے، اور ایک جماعت نے کہا: ہم تو انہیں باغات پر راضی ہیں، ہم تو یہیں رہیں گے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8201 – حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: "رَأَيْتُ النَّبِيَّ

حديث: 8201

مسند احمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم 'مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2106'مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضی الله عنه' حديث: 711'المعجم الكبير للطبرانی - باب الحاء، حسن بن علی بن ابی طالب رضی الله عنه' وما اسند الحسن بن علی رضی الله عنهما - الحسين بن علی بن ابی طالب رضی الله عنه' حديث: 2754'فضائل الصحابة لاحمد بن حنبل - فضائل الحسن' حديث:1332'دلائل النبوة للبيهقی - جماع ابواب غزوة تبوك' جماع ابواب إخبار النبی صلی الله عليه وسلم بالكوائن بعده - باب ما روی فی إخباره بقتل ابن ابنته ابی عبد الله' حديث:2801

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ نِصْفَ النَّهَارِ، اَشْعَثَ اَغْبَرَ مَعَهُ قَارُورَةٌ فِيهَا دَمٌ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا دَمُ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهِ، لَمْ اَزَلْ اَلْتَقِطُهُ مُنْذُ الْيَوْمِ "، قَالَ: فَاُحْصِيَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ فَوَجَدُوهُ قُتِلَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِيَوْمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 8201 – علی شرط مسلم

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، دوپہر کا وقت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زلف عنبریں غبار آلود ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شیشی ہے، اس میں خون ہے۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں حسین اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے۔ میں سارا دن اس خواب کی وجہ سے بہت پریشان رہا، میں نے جب معلومات جمع کیں تو پتہ چلا کہ ایک دن قبل حضرت حسین اور ان کے ساتھیوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8202 – اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، ثنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، ثنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، اَخْبَرَنِي هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ ذَاتَ لَيْلَةٍ لِلنَّوْمِ فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ حَائِرٌ، ثُمَّ اضْطَجَعَ فَرَقَدَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ حَائِرٌ، دُونَ مَا رَاَيْتُ بِهِ الْمَرَّةَ الْاُولٰى، ثُمَّ اضْطَجَعَ فَاسْتَيْقَظَ وَفِي يَدِهِ تُرْبَةٌ حَمْرَاءُ يُقَبِّلُهَا، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ التُّرْبَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: " اَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَنَّ هٰذَا يُقْتَلُ بِاَرْضِ الْعِرَاقِ – لِلْحُسَيْنِ – فَقُلْتُ لِجِبْرِيلَ: اَرِنِي تُرْبَةَ الْاَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا فَهٰذِهِ تُرْبَتُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 8202 – مر هذا علی شرط البخاری ومسلم

حدیث: 8202

مسند احمد بن حنبل - مسند الانصار' مسند النساء - حدیث ام سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث: 25976' مسند اسحاق بن راھویہ - ما یروی عن اھل الکوفة الشعبی' حدیث: 1701' مسند عبد بن حمید - حدیث ام سلمة رضی اللہ عنہا' حدیث: 1537' المعجم الکبیر للطبرانی - باب الحاء حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ' وما اسند الحسن بن علی رضی اللہ عنہما - الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ' حدیث: 2753' الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم - ومن ذکر الحسین بن علی رضی اللہ عنہما' حدیث: 404' مصنف ابن ابی شیبة - کتاب الفتن' من کرہ الخروج فی الفتنة وتعوذ عنہا - حدیث: 36680

❖ ❖ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ رات کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے لیٹے، کچھ دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت پریشان تھے، پھر آپ لیٹ کر سو گئے، کچھ دیر بعد پھر اٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اب بھی پریشان تھے، لیکن اب کی بار پہلے سے کچھ کم پریشان تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر لیٹ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں سرخ رنگ کی مٹی تھی، آپ اس کو بار بار چوم رہے تھے، میں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مٹی کہاں سے آئی؟ (اور آپ اس کو یوں بار بار کیوں چوم رہے ہیں؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبریل امین علیہ السلام نے بتایا ہے کہ یہ عراق کا وہ مقام ہے جہاں پر حسین کو شہید کیا جائے گا، میں نے جبریل امین علیہ السلام سے کہا: جس جگہ حسین کو شہید کیا جائے گا، مجھے اس زمین کی مٹی دکھاؤ، یہ مٹی اسی کربلا کی ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8203 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ، اَنْبَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاقُوْلِيُّ، ثَنَا اَبُوْ الْيَمَانِ، اَنْبَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَهَمَّنِي شَاْنُهُمَا، فَاُوحِيَ اِلَيَّ اَنْ اَنْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَتَطَايَرَا، فَاَوَّلْتُهُمَا كَاذِبَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِي، فَقَالَ: لَاَحَدُهُمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ، وَالْعَدَنِيُّ صَاحِبُ عَنْسَاءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

(التعليق - من تلخيص الذهبي)8203 - على شرط البخاري ومسلم

❖ ❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ہے جیسے میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن ہوں، مجھے یہ بات بہت عجیب لگ رہی تھی، پھر میری طرف وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک ماروں، میں نے پھونک ماری تو وہ دونوں اڑ گئے، میں نے اس کی تعبیر یہ نکالی ہے کہ یہ دو کذاب ہوں گے جو میرے بعد نبوت کا دعویٰ کریں گے۔ آپ نے فرمایا: ان میں سے ایک مسیلمہ ہے "یمامہ والا"۔ اور دوسرا عدنی ہے "عنساء والا"۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8204 - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اَعْظَمَ الْفِرْيَةِ اَنْ يَفْتَرِيَ الرَّجُلُ عَلٰى عَيْنَيْهِ، يَقُوْلُ: رَاَيْتُ وَلَمْ يَرَ، اَوْ يَفْتَرِي عَلٰى

حديث: 8204

صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب نسبة اليمن إلى إسماعيل - حديث:3338'صحيح ابن حبان - ذكر البيان بأن الكذب على المصطفى صلى الله عليه وسلم من' حديث:32' مسند احمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث واثلة بن الاسقع من الشاميين - حديث:15720' المعجم الكبير للطبراني - بقية الميم' باب الواو - ربيعة بن يزيد' حديث:18031

وَالِدَيْهِ، أَوْ يَقُوْلُ: سَمِعَنِيْ وَلَمْ يَسْمَعْنِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8204 – علی شرط البخاری ومسلم

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ انسان اپنی آنکھوں کے بارے میں جھوٹ بولے، وہ ایسا خواب بیان کرے جو اس نے دیکھا ہی نہیں۔ یا اپنے ماں باپ کے خلاف جھوٹ بولے۔ یا وہ (کوئی بات یا حدیث بیان کرتے ہوئے) کہے کہ یہ میں نے سنی ہے، حالانکہ اس نے وہ بات (اس آدمی سے خود) نہ سنی ہو (جس کے حوالے سے وہ بیان کر رہا ہے)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔